سوال

خطیب حاضرین سے پوچھ گچھ کرسکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، دیکھا کہ خطیب صاحب منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سامعین سے کہتے تھے ۔ وحدوااللہ اور مسلمان بلند آواز سے تہلیل وتکبر شروع کردیتے ہیں کیا امام کو یہ حق حاصل ہے کہ سامعین سے اس طرح کہے 'اور کیا سامعین کو تہلیل وتکبر کہنا درست ہے ؟ اور اس حدیث کا کیا مطلب ہے : ''جب جمعہ کے دن امام خطبہ د

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔

اسی طرح ایک بار ایک اعرابی نے خطبہ کے دوران قحط کی شکایت کی اور نبی ﷺ سے دراخوست کی کہ بارش کے لیے دعا فرمائیں ۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور بارش ہونے لگی ۔ بارش مسلسل ہوتی رہی حتی کہ اس نے آئندہ جمعہ کے خطبہ کے دوران نبی ﷺ سے دراخواس کی کہ وہ بارش بند

3''(

ں سے صحیح سند مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

مَن أَحدَثَ فِی أَمرِنَا ہٰذَا مَالَیسَ مِنہُ فَہُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔ ''

فرمایا :

عَمِلَ عَمَلاً لَیسَ عَلَیہِ أَمرُنَا فَہُوَرَدٌّ))

ں نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے ۔ ''

۲۔ آپ نے جو حدیث ذکر کی ہے اسے بخاری، مسلم، اور سنن اربعہ کے مصنفین نے روایت کیا ہے ۔ 4

ا مطلب یہ ہے کہ جب امام جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو، اس وقت اگر آپ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے آدمی سے کوئی بات کی ہ، اگرچہ کوئی نصیحت کی بات ہو، کسی اچھی بات کی ترغیب ہو، یا کسی غلط سے روکا ہو مثلا آپ کہیں ''خاموش ہو جاؤ اور خطبہ سنو'' تو آپ نے ایک غلط کام کیا اور ایک نامناسب کے مرتکب :

1 بخاری حدیث نمبر صحیح مسلم حدیث نمبر ۱ : ۸۷۵۔

2 نمبر : ۹۳۳، ۱۰۱۳، ۱۰۱۵، صحیح مسلم حدیث نمبر مسند احمد ج : ۳، ص : ۱۰۴، ۱۹۴، ۱۸۷، ۲۷۱، ۲۷۱۔

3 صحیح بخاری صحیح مسلم حدیث نمبر : ۸۴۵۔ یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔

4 صحیح بخاری صحیح مسلم حدیث نمبر مسند احمد ج : ۲، ص : ۲۴۴، ۳۸۳، ۲۷۲، ۳۹۲، ۴۸۵، ۵۳۲۵۱۸۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ